

حاملہ خواتین کے لیے انفلوئنزا ویکسین



انفلوئنزا یعنی فلو حاملہ خواتین میں اتنا ہی عام ہے جتنا کہ دوسرے لوگوں میں، لیکن حاملہ خواتین کے شدید بیمار ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے، اور حمل کا وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ شدید بیماری کا امکان بڑھتا جاتا ہے۔ چونکہ شدید بیماری پیٹ کے بچے کے لیے بھی خطرناک ہے، اس لیے ویکسین سے ماں اور بچے دونوں کو تحفظ ملتا ہے۔

کی لپٹی، واکھ دیدش، متعبیٹ سواور پٹھ
س۔ پ۔ ہ۔ درد ے ما ے رخ

ضمنی ز دیدش دیک بعن شینسکڈنڈا و ولانف
س۔ پدر ے اذونامل شعرد کجرلاور اتاراڈ
اگر سی ی س ام ے پ آ دیک بعن شینسکیو
ظاہر ہوں یا لاعریاتنی ز دماٹ ے س پر
ہک فکر ہو ڈا وٹکڑ سے رجوع۔ سیر لا کعمات
وک پ ا

ونڈز نلفنا ے ہجم وروکس ے ن ای کورون
وکھی سل س ے ماہک کس ے لک دیا ہے؟
اپنی ٹکڑ یا ویمکن میولپسنڈی (کی ورائس
یوب ولعمسے ٹیناسم۔ سیرڈا ک، فوائڈم

بچے کا تحفظ

بڑے بچوں اور بالغوں کی نسبت شیر
خوار بچوں کے لیے شدید انفلوئنزا بیماری کا
خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ حمل کے دوران ماں
کی ویکسینیشن سے بچے کو زندگی کے ابتدائی
مہینوں میں تحفظ ملتا ہے۔ تحقیقی مطالعات
سے پتہ چلتا ہے کہ حمل کے دوران انفلوئنزا
ویکسینیشن سے ابارشن (حمل گرنے)، قبل
از وقت پیدائش یا پیٹ کے بچے کو نقصان کا
خطرہ نہیں بڑھتا۔

ویکسینز کے متعلق معلومات

اس ویکسین کی ایک ڈوز دی جاتی ہے۔ اس
میں زندہ وائرس نہیں ہوتا لہذا اس کی وجہ
سے انفلوئنزا نہیں ہو سکتا۔ انفلوئنزا ویکسین
ان دوسرے وائرسوں اور بیکٹیریا سے نہیں
بچاتی جو انفلوئنزا جیسی علامات کا سبب بن
سکتے ہیں۔

ضمنی اثرات

سب لوگوں کو ویکسین کے ضمنی اثرات پیش
نہیں آتے اگرچہ تمام ویکسینز کے ساتھ ان
اثرات کا امکان ہوتا ہے۔ فلو ویکسین کے سب
سے عام ضمنی اثرات انجیکشن لگنے کی جگہ
پر درد، سرخ اور سوجن کے ساتھ بخار،

حاملہ خواتین کے لیے مشورہ

- حمل کی دوسری اور تیسری سہ ماہی میں
خواتین کو سردیاں آنے سے پہلے انفلوئنزا
ویکسین لگوانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔
- جو خواتین زیادہ خطرہ رکھنے والے کسی اور
گروپ میں بھی ہوں، انہیں حمل کی پہلی
سہ ماہی میں انفلوئنزا ویکسین لگوانے کا
مشورہ دیا جاتا ہے۔

یہ مشورہ 2026/2025 کے موسم خزاں اور
سردیوں کے لیے ہے۔

ماں کا تحفظ

تحقیقی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ ویکسینز
حاملہ خواتین کو بھی اتنا ہی اچھا تحفظ
فراہم کرتی ہیں جتنا تحفظ دوسرے صحت
مند بالغوں کو ملتا ہے۔

